22-04-2021 Thursday URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں:

☆وزیراعظم نریندر مودی نے عہدیداروں کو اس بات کی ہدایت دی ہے کہ مختلف ریاستوں کو آکسیجن کی سربراہی بہتر طریقہ سے اور بناء کسی رکاوٹ کے عمل میں آنے کو یقینی بنایا جائے۔

☆تلنگانہ حکومت نے مرکز پر زور دیا ہے کہ ریاست کی سرحدوں کے پاس واقع پلانٹس میں آکسیجن کی تیاری اور کووڈ ویکسن کی درآمد کی اجازت دی جائے۔

☆اٹھارہ برس سے زائد عمر والے تمام افراد کو کورونا ویکسن دیئے جانے کے لیے رجسٹریشن کا طریقہ کار جلد شروع کیا جائے گا۔

☆مختلف ریاستوں اور مرکزی زیرانتظام علاقوں میں کورونا کے کیسوں میں ریکارڈ اضافہ ہوا ہے۔

☆☆☆☆☆

حکومت آندھراپردیش نے ریاست کی تقسیم کے بعد تلنگانہ کے زائد از 49 ملازمین کو جو اے پی میں مقرر تھے، آج جاری کردیا ہے۔ حکومت آندھراپردیش نے اس سلسلے میں احکام جاری کیے ہیں۔ یہ تمام ملازمین درجہ سوم اور درجہ چہارم سے تعلق رکھتے ہیں اور محکمہ جنگل ایڈمنسٹریشن میں متعین تھے۔

☆☆☆☆☆

اٹھارہ برس سے زائد عمر والوں کے لیے کووڈ ٹیکہ اندازی کے تحت رجسٹریشن کے طریقہ کار جلد شروع کیا جائے گا۔ تمام مستحق افراد کووِن پورٹل، cowin.gov.in پر اپنے نام درج کراسکتے ہیں۔ ایک ٹویٹ میں مرکزی وزیر صحت ڈاکٹر ہرش وردھن نے عوام سے کہا کہ وہ تیار رہیں کیوں کہ رجسٹریشن کا طریقہ کار چند دن میں شروع کیا جائے گا جبکہ ویکسن کا تیسرا مرحلہ آئندہ ماہ کی یکم تاریخ سے شروع ہوگا۔ اس مرحلہ میں ٹیکہ اندازی سرکاری ویکسن مراکز پر مستحق افراد کے لیے مفت رہے گی۔ مستحق افراد میں ہیلتھ کیئر ورکرس، فرنٹ لائن ورکرس اور پینتالیس سال سے زائد عمر والے افراد شامل ہیں۔

☆☆☆☆☆

ریاستی حکومت نے مرکز سے مطالبہ کیا ہے کہ تلنگانہ کی سرحدوں کے قریب واقع پلانٹس کے لیے آکسیجن کی تیاری کی اجازت دی جائے نیز کووڈ ٹیکوں کی درآمد کی بھی اجازت دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ حیدرآباد میں آج ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر صحت ایٹالا راجندر نے کہا کہ حکومت نے اس سلسلے میں مرکز کو ایک خط روانہ کیا ہے۔ انہوں نے مرکز سے اپیل کی کہ آکسیجن، ریمڈی سیور انجکشنس اور ویکسنس جیسی اشیاء کی سربراہی کے دوران تمام ریاستوں کو درکار ضرورتوں کا خیال رکھا جائے۔ ایٹالا نے اس بات پر احتجاج کیا کہ مرکز نے ریمڈی سیور انجکشنوں کو محدود پیمانہ پر مختص کیا ہے جبکہ تلنگانہ کو محض 21 ہزار 500 انجکشنیں موصول ہوئے ہیں جبکہ چار لاکھ انجکشنوں کی سربراہی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ ایٹالا نے مزید کہا کہ اگرچہ اس وقت آکسیجن کی قلت نہیں ہے تاہم اگر کسی طرح کی قلت ہوتی ہے تب اس کے لیے مرکزی حکومت ذمہ دار ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک آئی اے ایس کمیٹی، آکسیجن کی سپلائی پر مسلسل نظر رکھی ہوئی ہے۔ ایٹالا نے ویکسنس کی قیمت کو مقرر کیے جانے کے معاملہ میں ناراضگی کا بھی اظہار کیا۔

☆☆☆☆☆

کورونا وائرس کی دوسری لہر کے دوران مختلف ریاستوں اور مرکزی زیرانتظام علاقوں میں کیسوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ مرکزی وزارت صحت نے کہا کہ ملک بھر میں گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ریکارڈ تعداد میں زائد از تین لاکھ چودہ ہزار تازہ کیسس درج کیے گئے۔ ملک بھر میں اس وباء کے پھوٹ پڑنے کے بعد کسی واحد دن کورونا معاملات کی یہ اعظم ترین تعداد ہے۔ اس طرح ملک بھر میں مثبت کیسوں کی تعداد ایک کروڑ 59 لاکھ کو عبور کرگئی۔ وزارت کے مطابق اس وقت ملک بھر میں 22 لاکھ 91 ہزار سے زائد سرگرم کیس موجود ہے۔ اس کے علاوہ ملک میں ایک دن کے دوران سب سے زیادہ اموات بھی درج کی گئیں جیسا کہ چوبیس گھنٹوں کے دوران دو ہزار ایک سو چار افراد فوت ہوئے۔ اس طرح یہ تعداد بڑھ کر ایک لاکھ 84 ہزار ہوگئی۔ کورونا کیسوں میں اضافہ کے دوران ملک میں صحت یابی کی شرح مزید کم ہوکر 84.45 فیصد ہوگئی۔

وزیراعظم نریندر مودی نے عہدیداروں کو اس بات کی ہدایت دی ہے کہ مختلف ریاستوں کو آکسیجن کی سربراہی بہتر طریقہ سے اور بناء کسی رکاوٹ کے عمل میں آنے کو یقینی بنایا جائے۔ مودی نے آج ایک سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ملک بھر میں آکسیجن کی سربراہی کی صورتحال کا جائزہ لیا اور اس کی دستیابی کے لیے مختلف ذرائع استعمال کیے جانے کے تعلق سے تبادلہ خیال کیا۔ مودی نے کہا کہ آکسیجن کی سربراہی میں رکاوٹ کی صورت میں مقامی انتظامیہ کو اپنی جانب سے ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے وزارتوں سے کہا کہ مختلف اقدامات کو روبہ عمل لاتے ہوئے آکسیجن کی تیاری اور سربراہی میں اضافہ کیا جائے۔ وزیراعظم مودی نے اس بات کی ضرورت پر بھی زور دیا کہ ریاستوں کو آکسیجن کی برق رفتاری سے سربراہی یقینی ہونی چاہئے جبکہ ریاستوں کو بھی چوکس ہونے کی ضرورت ہے۔

☆☆☆☆☆

تلنگانہ میں گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران کوویڈ کے پانچ ہزار پانچ سو سینسٹھ تازہ معاملات درج کے گئے۔ ریاستی کوویڈ بلیٹن کے مطابق ریاست بھر میں مزید 23 افراد فوت ہوگئے جس کے بعد یہ تعداد بڑھ کر ایک ہزار 899 ہوگئی۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران تلنگانہ میں تقریباً 2 ہزار 251 مزید افراد صحت یاب ہوئے۔ اس طرح مجموعی طور پر صحت یاب ہونے والوں کی تعداد تین لاکھ اکیس ہزار سات سو اٹھیاسی ہوگئی۔ تلنگانہ میں کوویڈ کیسوں کی مجموعی تعداد تین لاکھ تہتر ہزار چار سو اڑسٹھ ہوگئی ہے۔ اسی دوران جی ایچ ایم سی علاقہ میں گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 989 تازہ کیس درج کیے گئے جبکہ میڑچل ملکاجگیری اور رنگاریڈی میں چار سو سے زائد جبکہ ضلع نظام آباد میں تین سو سے زائد تازہ کیس درج کیے گئے۔

☆☆☆☆☆

صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند نے سی پی ایم لیڈر سیتارام یچوری کے لڑکے اشیش یچوری کی موت پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ کووند نے افراد خاندان سے اظہار تعزیت کیا اور دعا کی کہ انہیں صبر حاصل ہو۔ وزیراعظم نریندر مودی نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ اشیش کی موت کوویڈ کے باعث ہوئی ہے۔

☆☆☆☆☆

وزیراعلیٰ چندر شیکھر راؤ نے عالمی یوم ارض کے موقع پر ریاست کے عوام کو مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے والمکی رامائن کے اس مشہور مقولہ کو یاد کیا کہ ہم جس زمین پر رہتے ہیں وہ جنت سے کہیں بڑی ہے۔ کے سی آر نے کہا کہ ہر شخص کو چاہئے کہ وہ جہاں رہتا ہے اس مقام کی حفاظت اور تحفظ کو یقینی بنائے اور سرسبز و شادابی پر بھی توجہ دے۔ کے سی آر کے مطابق ماحولیات، بائیوڈائیورسٹی اور نیچر کے تحفظ کے مقصد سے عوام میں شعور بیدار کرنے کے لیے تلنگانہ حکومت نے مختلف اقدامات کیے ہیں۔

☆☆☆☆☆

تلنگانہ لیبر کمشنر نے کارپوریشن، بلدی اور دیگر انتخابات کے لیے جاریہ ماہ کی 30 تاریخ کو تمام ملازمین، ورکرس کے لیے عام تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ واضح رہے کہ تیس اپریل کو جی ایچ ایم سی کے وارڈ نمبر 18 لینگو جی گوڑہ میں بھی رائے دہی ہوگی۔

☆☆☆☆☆

آندھرا پردیش کے وزیر صحت و خاندانی بہبود الا نانی نے کہا کہ کورونا وائرس کو پھیلنے سے روکنے اور اس سلسلے میں حکمت عملی تیار کرنے کے لیے قائم کردہ کابینی سب کمیٹی کے اجلاس میں وائرس کو روکنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر غور کیا گیا۔ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ دواخانوں میں دواؤں اور آکسیجن کی قلت نہ ہو۔ وزیر نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ 104 کال سنٹر سسٹم کو مزید مستحکم بنایا جائے گا۔ انہوں نے انتباہ دیا کہ اگر دواخانوں میں مقررہ قیمتوں میں سے زائد رقومات حاصل کی جاتی ہے تب سخت کاروائی کی جائے گی۔ اسی دوران صنعتوں کے وزیر گوتم ریڈی نے یہ وضاحت کی کہ آندھرا پردیش میں آکسیجن کی کوئی کمی نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

جی ایچ ایم سی نے گریٹر حیدرآباد علاقہ میں کورونا کو پھیلنے سے روکنے کے لیے 63 کنٹیمنٹ زونس کا اعلان کیا ہے۔ بہرحال ان زونس میں مکمل لاک ڈاؤن نہیں رہے گا۔ عہدیداروں کے تقرر کے لیے جی ایچ ایم سی پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

جنوبی مدھیہ پردیش سے مہاراشٹرا اور ٹامل ناڈو تک 0.9 کیلومیٹر سطح سمندر کے بالائی علاق میں چلنے والی ہواؤں کے نتیجے میں تلنگانہ میں آئندہ چار دن کے دوران مختلف مقامات پر گرج چمک کے ساتھ تیس تا چالیس کیلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں جبکہ اضلاع نارائن پیٹ، محبوب نگر، گدوال، ونپرتی، ناگر کرنول اور نلگنڈہ میں مختلف مقامات پر ژالہ باری کا بھی قوی امکان ہے۔

☆☆☆☆☆